احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 5 جون 2015ء 17 شعبان 1436 ہجری 5۔احسان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 128

بار بار یاد کیا

امام ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک فقیہہ نے اپنے گھر میں کئی دفعہ سبق کو دہرایا تو اس کے گھر میں موجود بڑھیا نے کہا: خدا کی قسم! یہ سبق مجھے یاد ہو گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے سناؤ تو اس نے سنا دیا۔ پھر کئی دن گزر گئے تو بڑھیا سے کہا کہ وہ سبق مجھے دوبارہ سناؤ تو اس نے کہا کہ مجھے یاد نہیں ہے فرمایا: میں نے اس لئے بار بار یاد کیا تھا تاکہ میں تیری طرح بھول نہ جاؤں۔

(فضائل حفظ قرآن، مؤلفہ امداد اللّٰہ انور، دارالمعارف ملتان صفحہ282)

ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مسلسل نہ پڑھنے سے قرآن بھولنے کا خطرہ: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے بھی قرآن کریم سیکھا اور معلق صحیفہ کی طرح چھوڑ دیا یعنی نہ تو اس کی تلاوت کی طرف توجہ کی اور نہ اس کو دُہرایا تو قیامت کے دن قرآن کریم اس کے ساتھ چمٹ کر اللہ تعالیٰ سے فریاد کرے گا۔ اے تمام جہانوں کے رب! بے شک تیرے اس بندے نے مجھے مہجور کی طرح چھوڑ دیا تھا۔ پس تو میرے اور اس کے مابین فیصلہ کر دے۔

(جامع لاحکام القرآن للقرطبی جزء 13 صفحہ 27)

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو آدمی قرآن کریم پڑھ کر بھلا دیتا ہے تو وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل کے حضور اس حالت میں حاضر ہوگا کہ اس کی صورت بگڑی ہوئی ہوگی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الوتر، باب التشدید فیمن حفظ القرآن حدیث نمبر1260)

یاد رکھنے کے لئے نماز میں تلاوت کرو: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صاحب قرآن جب تک قرآن کریم کے ساتھ رات دن قیام کرتا رہے گا تو قرآن کریم اس کو یاد رہے گا لیکن اگر قرآن کریم کے ساتھ قیام نہ کرے تو قرآن کریم کو بھول جائے گا۔

(صحیح مسلم کتاب صلاۃ المسافرین، باب الامر بتعهد القرآن حدیث نمبر 1313)

مشقت سے پڑھنے کا ثواب: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

تلاوت قرآن میں مہارت رکھنے والا رُتبہ کے لحاظ سے ان معزز حاملین قرآن کے ساتھ ہے جو لکھنے والے اور دور دور سفر کرنے والے اعلیٰ درجہ کے نیکوکار ہیں اور جو شخص اٹک اٹک کر قرآن کریم کی تلاوت کرتا اور تلاوت کرتے ہوئے مشقت اٹھاتا ہے تو ایسے شخص کے لئے دوگنا ثواب ہے۔

(مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل الماهر بالقرآن حدیث نمبر1329)

صحت تلفظ کے ساتھ تلاوت: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کی عمدگی سے تلاوت کرو اور اچھی آوازوں سے مزین کرو۔ اس کو (صحیح) اعراب کے ساتھ (زیر زبر کا خیال رکھ کر) پڑھو کیونکہ قرآن کریم عربی زبان ہے اور اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ قرآن کریم کو عربی لہجہ میں پڑھا جائے۔

(الجامع لاحکام القرآن للقرطبی، باب ماجاء فی اعراب القرآن و تعلیمه و الحث علیه و ثواب من قرأ القرآن معربا جزء 1صفحہ 23)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے ایک حصہ کو اعراب کے ساتھ پڑھنا ہمیں اس کے حروف حفظ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(الجامع لاحکام القرآن للقرطبی باب ماجاء فی اعراب القرآن و تعلیمه جزء1صفحہ 23)

دوسرے کی تصحیح کرو: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو قرآن کریم پڑھتے سنا۔ جب اس نے اعراب کی غلطی کی تو آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کی راہنمائی کرو۔

(مستدرك حاكم كتاب التفسير ، تفسير سورة حٰم السجدة جلد2 صفحہ 477حدیث نمبر 3643)

اپنے پیشہ سے انصاف کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”ہر پیشہ کا آدمی اگر اپنے پیشہ سے انصاف نہیں کر رہا تو اس کے سپرد حکومت کی طرف سے یا جماعت کی طرف سے یا معاشرے کی طرف سے جو ذمہ داری کی گئی ہے اس نے اس کی ادائیگی نہیں کی اور جو جہاں دنیاوی قانون اور قواعد کے لحاظ سے اس دنیا میں محکمانہ طور پر اس کا جوابدہ ہوتا ہے۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے سامنے بھی جوابدہ ہے۔ یا پھر روحانی نظام میں، جماعت کے نظام میں عہدیداران اور بڑے پیمانے پر امام تک بات پہنچتی ہے کہ جماعت کے افراد جو اللہ کا مال ہیں ان کی تربیت کی طرف توجہ نہ دے کر صحیح طرح نگرانی نہیں کی گئی۔“

(خطبات مسرور جلد 5 صفحہ 138)

خطبہ جمعہ وخطابات حضور انور

برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا 40واں جلسہ سالانہ مورخہ 5 تا 7 جون 2015ء کو کالسروئے جرمنی میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت اس جلسہ کو رونق بخشیں گے۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ، خطابات اور عالمی بیعت ایم۔ ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں یہ پروگرام نشر ہوں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں اور بھرپور استفادہ فرمائیں۔

5جون	پرچم کشائی	4:45pm
5جون	خطبہ جمعہ	5:00pm
6جون	مستورات سے خطاب	3:00pm
6جون	جرمن احباب سے خطاب	7:00pm
7جون	عالمی بیعت	6:45pm
7جون	اختتامی تقریب کا آغاز	7:15pm
7جون	اختتامی خطاب	8:00pm

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

وقف عارضی کی اہمیت و برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:
''عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے ......
بات یہ ہے کہ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے۔ حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح و ارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔''
(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء صفحہ 14)

سورۃ التوبہ آیت نمبر 122 میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی جماعت سے ایک مبارک خواہش کا ذکر فرمایا ہے کہ ان میں سے ایک گروہ کیوں خدا تعالیٰ کے دین کی تفہیم کے لئے سفر نہیں کرتا تا کہ وہ اپنی تعلیم وتربیت کے بعد اپنی قوم میں اصلاح وارشاد کا کام کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک مضبوط نظام کے تابع اپنی تربیت اور پھر اپنی قوم کے کمزوروں، نئے آنے والوں اور غفلت کا مظاہرہ کرنے والوں کی تربیت کا سنہری اصول بیان فرمایا ہے اور مستقل اور عارضی وقف کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر فرمایا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں ...... اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے''۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

جہاں تک وقف عارضی کا تعلق ہے تو یہ کسی نہ کسی رنگ میں پہلے بھی برکتوں اور رحمتوں کے جلو میں سایہ فگن رہی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف عارضی کی تحریک کو مستقل بنیادوں پر جاری فرمایا اور باقاعدہ نظارت کا قیام فرمایا۔

آپ وقف عارضی کی تحریک کا اجراء اور غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے۔ وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے، اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے۔ انہیں بجالانے کی پوری کوشش کریں''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء ص 2)

''وقف عارضی میں مجھے ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف چاہئیں۔ اس کے بغیر ہم صحیح رنگ میں جماعت کی تربیت نہیں کر سکتے''۔
(الفضل 10 اگست 1966ء ص 3)

مربیان اور عہدیداران وقف عارضی کرنے کی تلقین کریں

مربیان اور عہدیداران کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

''مربیان کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو''۔
(الفضل 27 اگست 1969ء ص 5)

''میں احباب جماعت عہدیداران جماعت اور خصوصاً امراء اضلاع کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں ...... اُمراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے ...... جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد کے پیش نظر اور خدمت (دین) کیلئے اپنے وقت کا تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں''
(الفضل 13 اپریل 1966ء ص 3)

موصیان کو وقف عارضی کی تحریک

''میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم القرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کر دیئے جائیں۔''
(الفضل 10 اگست 1966ء ص 3)

اب نظام وصیت خدا تعالیٰ کے فضل سے وسعت پذیر ہے تو وقف عارضی کے نظام کو موصیان میں مربوط کرنے کی ضرورت ہے اور موصی صاحبان کو اس بارہ میں فکر کرنی چاہئے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اس بابرکت تحریک میں شمولیت اختیار کر کے اس کے ثمرات سے مستفیض ہوں۔

طالب علموں اور اساتذہ کو مخاطب کر کے فرمایا

''میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں، وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا۔ جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کر رہے ہیں۔''
(خطبات ناصر جلد ہفتم صفحہ 25)

کالج کے پروفیسروں اور سکولوں کے اساتذہ کو بھی تحریک فرمائی کہ وہ بھی اپنی رخصتوں کے ایام میں وقف عارضی کریں۔ آپ نے فرمایا

''کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔'' (الفضل 23 مارچ 1966ء ص 3)

گورنمنٹ کے ملازمین بھی وقف عارضی کریں

اسی طرح گورنمنٹ کے ملازمین کو بھی تحریک فرمائی کہ سال کے اندر کچھ رخصتوں کا حق ہر ملازم کو ہوتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں

''وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے تحت خرچ کریں۔''
(الفضل 23 مارچ 1966ء ص 3)

وکلاء کو وقف عارضی کی تحریک

وکلاء کو اس تحریک میں حصہ لینے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا

''بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں۔ وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کر سکتے ہیں''۔
(الفضل 10 اگست 1966ء ص 4)

اہل ربوہ کو وقف عارضی کی طرف توجہ

آپ نے اہل ربوہ کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

''میں سوچ رہا تھا کہ مجھے جتنے واقفین چاہئیں اس تعداد میں واقفین مجھے نہیں ملے۔ مثلاً ربوہ کی ہی جماعت ہے...... لیکن ان میں سے بہت کم ہیں جنہوں نے وقف عارضی میں حصہ لیا ہے اور یہ بات قابل فکر ہے۔ کہ کیوں آپ کی توجہ ان فضلوں کے جذب کرنے کی طرف نہیں ہے۔ جو اس وقت اللہ تعالیٰ واقفین عارضی پر کر رہا ہے۔''
(الفضل 2 نومبر 1966ء ص 3)

لجنہ کی ممبرات کے بارے میں فرمایا:

''اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں۔ ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جبکہ وہ خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ باہر جا سکیں۔ ورنہ ان سے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں۔ تا کہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حُسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں۔''
(خطبات ناصر جلد ہفتم صفحہ 20)

غرض یہ کہ آپ نے ہر طبقہ کو اس میں شمولیت کرنے کی تلقین فرمائی اور پانچ ہزار واقفین ہر سال مہیا کرنے کا ارشاد فرمایا۔ آپ نے امراء اضلاع اور عہدیداران کو اس طرف بار بار توجہ دلائی۔

واقفینِ عارضی کے کام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے واقفین عارضی کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:

1۔ تعلیم القرآن کا کام

''بڑے بڑے کام جوان دوستوں کو کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے۔ اس کی انہیں نگرانی کرنی ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا''۔
(الفضل 23 مارچ 1966ء ص 2)

2۔ تربیت اور محاسبہ نفس

''وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے ...... جہاں یہ وفود جاتے ہیں وہاں بھی لوگوں کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔''
(الفضل 12 فروری 1977ء ص 3)

3۔ اصلاح نفس

''پس تحریک وقف عارضی دراصل اصلاح نفس کے لئے اپنے محاسبہ کے لئے اور دوسروں کو اس طرف توجہ دلانے کے لئے جاری کی گئی تھی''۔
(الفضل 12 فروری 1977ء ص 4)

پس جان، مال، وقت اور عزت قربان کرنے کا عہد دہرانے والو! تربیتی میدان کے اس معرکہ میں اپنے قول کو عمل کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے حضرت مصلح موعود کے ان وفا شعار خادموں میں شامل ہو جاؤ جن کے بارے میں فرمایا کہ اطاعت و وفا شعاری میں ایسے کامل ہیں کہ اگر انہیں موت کو قبول کرنے کی آواز دوں تو وہ بے دریغ اس کے لئے جان و مال و آبرو کا نذرانہ لئے حاضر ہو جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

غرض یہ ہے کہ انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔
(ملفوظات جلد اول صفحہ 369)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (1)

جرمنی آمد، بیت منصور کا افتتاح، عمائدین کے ایڈریسز، مہمانوں کے تاثرات اور حضورانور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23 مئی 2015ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی کے سفر پر روانہ ہونے کے لئے صبح دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی احباب جماعت مرد و خواتین بیت الفضل لندن کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے احباب کے درمیان رونق افروز رہے۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا اور شرف زیارت پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ جس کے بعد چار گاڑیوں پر مشتمل قافلہ برطانیہ کے ایک ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوا۔

Dover بندرگاہ

Dover بندرگاہ انگلستان کی مشہور بندرگاہوں میں سے ایک ہے۔ لندن اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں آباد لوگ یورپ کا سفر بذریعہ Ferries اسی بندرگاہ سے کرتے ہیں۔

چینل ٹنل کا سفر

Dover سے گیارہ میل پہلے وہ مشہور Channel Tunnel آتی ہے۔ جو سمندر کے نیچے سے برطانیہ اور فرانس کے ساحلی علاقوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ اس سرنگ کے ذریعہ کاریں اور دیگر گاڑیاں بذریعہ ٹرین فرانس کے شہر Calais تک پہنچتی ہیں۔ آج اسی چینل ٹنل کے ذریعہ قافلہ کے سفر کا پروگرام تھا۔

لندن سے مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نائب امیر، مربی انچارج یوکے، مکرم وسیم احمد چوہدری صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے، مکرم مرزا محمود احمد صاحب، مکرم ناصر انعام صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (وکالت تبشیر)، مکرم ظہور احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت خاص) اور مکرم عمران ظفر صاحب (مہتمم عمومی) خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے چینل ٹنل تک قافلہ کے ہمراہ آئے تھے۔

قریباً ایک گھنٹہ 35 منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر Channel Tunnel پہنچے۔ بعد ازاں امیگریشن کی کارروائی اور دیگر سفری امور کی تکمیل کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چینل ٹنل کے پارکنگ ایریا میں تشریف لے آئے۔

بارہ بجکر پینتیس منٹ پر گاڑیاں، ٹرین پر بورڈ کی گئیں۔ یہ ٹرین دو منازل پر مشتمل ہے اور اس کے اندر ایک وقت میں 180 کاریں مع مسافر بورڈ (Board) کی جاتی ہیں۔ قافلہ کی گاڑیاں پہلی منزل پر Board ہوئیں۔

ٹرین بارہ بجکر پچاس منٹ پر 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے فرانس کے ساحلی شہر Calais کے لئے روانہ ہوئی۔ اس سرنگ کی کل لمبائی قریباً 31 میل ہے اور اس میں سے 24 میل کا حصہ سمندر کے نیچے ہے۔ اس سرنگ (Tunnel) کا گہرا ترین حصہ سمندر کی تہہ سے 75 میٹر یعنی 250 فٹ نیچے ہے۔ اب تک کسی سمندر کے نیچے بننے والی ٹنل میں سے یہ دنیا کی سب سے بڑی ٹنل ہے۔

فرانس میں آمد

بارہ بجکر پچاس منٹ پر ٹرین روانہ ہوئی اور قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق دو بجکر بیس منٹ پر فرانس کے شہر Calais پہنچے۔ (فرانس کا وقت برطانیہ کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے) ٹرین کے رکنے کے بعد قریباً پانچ منٹ کے وقفہ سے گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹر وے پر سفر شروع ہوا۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق یہاں سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ایک پٹرول پمپ کے پارکنگ ایریا میں جماعت جرمنی سے آئے ہوئے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرنا تھا اور اسی علاقہ کے ایک ریسٹورنٹ میں دوپہر کے کھانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

استقبال

جونہی حضور انور کی گاڑی اس پارکنگ ایریا میں پہنچی تو مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب جنرل سیکرٹری و افسر جلسہ سالانہ جرمنی، مکرم جری اللہ صاحب مربی جرمنی، مکرم یحیٰی زاہد صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، مکرم حسنات احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی، مکرم ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب اور مکرم فیضان احمد صاحب انچارج حفاظت خاص نے اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

یہاں سے کھانے وغیرہ سے فراغت کے بعد تین بجکر پینتالیس منٹ پر بیلجیئم اور جرمنی کے بارڈر پر آباد شہر آخن (Aachen) کے لئے روانگی ہوئی۔

آج فرینکفرٹ جاتے ہوئے یہاں راستہ میں رک کر نئی تعمیر ہونے والی بیت، بیت منصور کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

جرمنی میں آمد

یہاں Calais سے آخن شہر (Aachen) کا فاصلہ 347 کلومیٹر ہے۔ 55 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد فرانس کا بارڈر کراس کرکے ملک بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے اور مزید 278 کلومیٹر کا سفر بیلجیئم میں طے کرنے کے بعد ساڑھے چھ بجے بیلجیئم کا بارڈر کراس کرکے جرمنی کی حدود میں داخل ہوئے۔ یہاں سے دس منٹ کی مسافت کے بعد آخن کا شہر آجاتا ہے۔ یہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے مکرم صدیق احمد ڈوگر صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ صدیق احمد ڈوگر صاحب جماعت کے انتہائی مخلص اور فدائی کارکن ہیں اور جماعت آخن کے پرانے، ابتدائی ممبران میں سے ہیں اور یہاں جماعت کی بنیاد اور قیام اور ابتدائی سیٹ اپ میں ان کا بڑا حصہ ہے۔ موصوف خود جماعت کے ابتدائی صدر بھی رہے ہیں۔

بیت منصور میں تشریف آوری

یہاں سے چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت منصور آخن کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی گاڑی نے قافلہ کو Escort کیا۔ سات بجے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت منصور میں تشریف آوری ہوئی تو احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑے والہانہ انداز میں استقبال کیا اور اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا اور بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ خیر مقدمی گیت پیش کئے۔

اس موقعہ پر صدر جماعت آخن مکرم بشیر احمد ڈوگر صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کرنے کی سعادت پائی۔

بیت منصور کا افتتاح

آج بیت کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے کے لئے آنے والے مہمانوں میں سے لارڈ میئر Marcel Philipp، صوبائی ممبر پارلیمنٹ Hon. Schultheis Karl اور شہر آخن کے پارلیمنٹ ممبر Jansen Bjorn نے بھی حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔

شہر آخن (Aachen) کے ایک کلب کے آٹھ گھوڑ سوار اپنے مخصوص لباس میں گھوڑوں پر حضور انور کے استقبال کے لئے ایستادہ تھے۔ انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں حضور انور کو سلامی دی اور خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر پریس کے فوٹوگرافر بھی موجود تھے جو مسلسل تصاویر بنا رہے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی حصہ میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندرونی حصہ میں تشریف لے گئے اور نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ جس کے ساتھ اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی احاطہ میں آلو بخارا کا پودا لگایا اور لارڈ میئر Marcel Philipp نے بادام کا پودا لگایا۔

افتتاحی تقریب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے بیرونی احاطہ میں لگائی گئی مارکی میں تشریف لے آئے جہاں سات بجکر پچیس منٹ پر بیت کے افتتاح کے حوالہ سے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم سید سلمان شاہ صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے کی۔ بعد ازاں اس کا جرمن زبان میں ترجمہ مکرم بلال نواز صاحب نے اور اردو زبان میں ترجمہ مکرم عظمت علی صاحب نے پیش کیا۔

شہر آخن کا تعارف

بعد ازاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا اور شہر آخن (Aachen) کی تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آخن شہر صوبہ ویسٹ فالن میں واقع ہے اور جرمنی کا سب سے زیادہ مغرب میں واقع شہر ہے۔ اس شہر کی آبادی دو لاکھ 51 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ ہالینڈ اور بیلجیئم کی سرحدیں اس شہر کے ساتھ لگتی ہیں۔ گندھک ملے گرم پانی کے چشمے یہاں پائے جاتے ہیں۔

قریباً تین ہزار سال قبل مسیح سے اس علاقہ میں آبادی کے آثار ملتے ہیں۔ پہلی بار تحریری طور پر اس شہر کا ذکر 165ء میں ملتا ہے۔

رومن اپنے دور میں اپنے فوجیوں کے لئے Thermal Bath بنایا کرتے تھے اور پھر Corlingian کے دور میں اس شہر میں تیس بادشاہوں کو تاج پر بٹھایا گیا۔ اسی طرح نپولین بھی اس شہر میں آکر قیام کرتا تھا۔

936ء میں جرمنی کے پہلے بادشاہ کو تاج پر بٹھایا گیا۔ اس وقت سے لے کر 600 سال تک Aachen جرمنی کے بادشاہوں کا دارالحکومت رہا اور یہاں بہت سے بادشاہ دفن ہیں۔

یہاں ایک بہت بڑی یونیورسٹی بھی ہے۔ اس شہر میں پچاس ہزار طلباء تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ اس علاقہ میں 1977ء میں احمدی آکر آباد ہونا شروع ہوئے اور 1978ء میں باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ اب دوصد سے زائد لوگوں پر مشتمل جماعت قائم ہے۔ احمدی طلباء مختلف یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ یہاں کی جماعت عیدملن پارٹیز، ریلیجنس فاؤنڈرز ڈے، قرآن کریم کی نمائشوں کا انعقاد کرتی ہے۔ یکم جنوری کو وقارعمل کرکے صفائی کی جاتی ہے اور شجرکاری میں بھی حصہ لیا جاتا ہے۔

یہاں بیت کی تعمیر سے قبل کئی پروگرام ہوئے اور ہمسایوں کے تحفظات دور کئے گئے۔ چرچ میں بھی ایک بڑا پروگرام ہوا۔ ہمارے امام نے چرچ میں نماز جمعہ بھی پڑھائی۔ اب ان لوگوں کو یہ احساس ہوگیا ہے کہ ہم پُرامن لوگ ہیں اور بیت ان کی ہمسائیگی کا حق ادا کرے گی۔

بیت کے قطعہ زمین کا کل رقبہ 2680 مربع میٹر ہے۔ یہ 22 مارچ 2012ء کو خریدا گیا۔ اس کی خرید میں لوکل اتھارٹیز نے بہت مدد کی۔ یہاں بیت کا سنگ بنیاد 5 جون 2012ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رکھا۔ جو بیت تعمیر ہوئی ہے اس میں 76.30 مربع میٹر کے رقبہ پر دو علیحدہ ہال ہیں ایک مرد حضرات کے لئے ہے اور دوسرا خواتین کے لئے ہے۔

مینارہ کی اونچائی 14 میٹر ہے اور بیت کے گنبد کا قطر 6 میٹر ہے۔

لارڈ میئر آخن کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے تعارفی ایڈریس کے بعد شہر آخن کے لارڈ میئر Marcel Phillip نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔ سب سے پہلے میں عزت مآب خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا ہوں اور آج اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام حاضرین کو سلام پیش کرتا ہوں۔

میئر صاحب نے کہا آج کا دن آخن شہر کے لئے ایک خوشی کا دن ہے کیونکہ یہاں خدا تعالیٰ کا ایک نیا گھر بنایا گیا ہے جس کا آج افتتاح ہورہا ہے اور ہمیں اس بات پر خوشی بھی ہے اور فخر بھی ہے کہ اس بیت کی تعمیر کے وقت یہاں کے شہریوں نے کوئی روک پیدا نہیں کی اور کوئی مشکلات پیش نہیں آئیں بلکہ شہر میں ایک اتحاد دیکھنے کو ملا۔

موصوف نے کہا جو عمارت بناتا ہے وہ وہاں رہنا بھی چاہتا ہے اور آج اس بیت کی تعمیر سے معلوم ہوتا ہے کہ آج یہ جگہ آپ کا وطن بن گئی ہے اور آپ مستقل طور پر یہاں رہنا چاہتے ہیں اور جس طرح آپ نے آج اس تقریب میں بہت سارے لوگوں کو مدعو کیا ہے یہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ آپ خفیہ اور الگ نہیں رہنا چاہتے بلکہ سب کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہتے ہیں اور اس ماحول کا اور معاشرہ کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔

موصوف نے کہا بعض ایسے لوگ ہوتے ہیں جو شہر کے امن کو برباد کرنا چاہتے ہیں اور فساد پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کے علاوہ بھی شدت پسند افراد ہوتے ہیں لیکن ہمیں چاہئے کہ ہم مل کر اپنا امن خراب نہ ہونے دیں اور یہ بیت کا افتتاح اس بات کو واضح کررہا ہے کہ وہ فساد کرنے والے اکثریت میں نہیں ہیں۔

آخر پر میئر صاحب نے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ بیت ہمیشہ پیار اور محبت سے ملنے کی جگہ رہے گی۔ خدا تعالیٰ کا فضل اور سلامتی ہم سب کے ساتھ ہو۔

عمائدین کے خطاب

بعدازاں Dr. Stephanie Waletzki (موصوفہ کا تعلق Integration منسٹری سے ہے) نے صوبہ Nordrhein-Westfalen کے وزیر لیبر اینڈ انٹی گریشن، Hon. Guntram Schneider کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

وزیر موصوف نے کہا بیت منصور کے افتتاح کے موقع پر تمام احمدیوں کو دلی طور پر مبارکباد اور سلام پیش کرتا ہوں۔ خلیفۃ المسیح کی بنفس نفیس ہمارے شہر میں اور آج کے اس پروگرام میں تشریف آوری ہمارے لئے باعث عزت ہے۔ خلیفۃ المسیح کے آنے سے آخن (Aachen) شہر کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ میں تمام مہمانوں کو بھی خوش آمدید کہتا ہوں۔ ایک عرصہ قبل کولون بیت کا افتتاح ہوا تھا۔ اس کے بعد جماعت نے ہمارے اس صوبہ میں بہت سی بیوت بنائیں۔ جماعت نے یہاں بہت ترقی کی ہے۔ احمدی یہاں نہایت فعال شہری ہیں اور مختلف پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ آپ اپنے پروگراموں کے ذریعہ، علاقہ کی خدمت کے ذریعہ دوسروں کو بتانا چاہتے ہیں کہ آپ باہم مل جل کر رہنا چاہتے ہیں۔ موصوف نے اپنے پیغام میں کہا ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ وقار اور احترام سے پیش آنا چاہئے اور ایک دوسرے سے اچھی باتیں سیکھنی چاہئیں۔ بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو مذہبی اور دہریوں کے درمیان فاصلہ ڈالنا چاہتے ہیں اور ان کے درمیان فساد پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے خلاف ہمیں اکٹھے ہوکر محنت سے کام کرنا ہوگا۔ جماعت احمدیہ اس میں ایک اہم کردار ادا کررہی ہے۔ جماعت احمدیہ کا نعرہ کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں نمایاں طور پر ظاہر کرتا ہے کہ احمدیہ جماعت امن کے قیام پر بہت زور دیتی ہے اور باہمی اتحاد اور محبت اور بھائی چارہ پیدا کرنا چاہتی ہے اور انتہاء پسندی کو روکنا چاہتی ہے۔

موصوف نے آخر پر کہا احمدی بہت نمایاں طور پر Integrate ہیں اور ہمارے معاشرے کا حصہ ہیں۔ آپ سب اپنے مذہب اور روایات کے ساتھ جرمنی اور صوبہ Westfalen کا حصہ ہیں۔

اس کے بعد صوبہ Nordrhein-Westfalen کے ممبر پارلیمنٹ Karl Schultheis نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں عزت مآب خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ حضور انور کا یہاں آخن میں آنا ہمارے لئے اعزاز کا باعث ہے۔

موصوف نے ایک احمدی دوست طارق ارشد صاحب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹاؤن ہال کے سامنے پھولوں کی دکان ہے۔ طارق صاحب ہمیشہ خوش اخلاق اور مددگار نظر آتے ہیں اور ہمیشہ سے تمام شہریوں سے اور تمام پارلیمنٹ کے ممبران سے اچھے طریق سے پیش آتے ہیں اور وہ اکثر احمدیت کی اشاعت کرتے ہیں اور رابطے قائم کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ جو عمارت بناتا ہے وہ اس میں رہنا بھی چاہتا ہے اور جو خدا تعالیٰ کا گھر بناتا ہے وہ تو یقینی طور پر رہنا چاہتا ہے۔ پس آج کا دن جو کہ بہت خوشی کا دن ہے اور سب کے ساتھ مل کر اکٹھے ہوکر منایا جارہا ہے۔ یہ مذہبی آزادی کے بغیر ممکن نہ ہونا تھا۔ ہر انسان کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ جو چاہے مذہب اختیار کرے اور اس پر عمل کرے۔

موصوف نے کہا کہ بیت منصور کے بنانے سے جماعت احمدیہ کو بھی وہ وقار حاصل ہورہا ہے جو ان کا حق ہے۔

موصوف نے کہا یہ بہت ضروری ہے کہ ہم سب ایک دوسرے کے مذہب کا اسی طرح احترام کریں جس طرح اپنے مذہب کا احترام کرتے ہیں۔ اس طرح یقیناً ہم باہم مل جل کر محبت کے ساتھ رہ سکیں گے۔ موصوف نے آخر پر اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ہمیں بیت کی تعمیر کے ساتھ آخن (Aachen) میں بہت اچھا ہمسایہ مل گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ ہم سب کے لئے بابرکت فرمائے۔

صدر یورپین پارلیمنٹ کا پیغام

آج بیت منصور آخن کے افتتاح کے موقع پر پریذیڈنٹ یورپین پارلیمنٹ Hon. Martin Schulz نے بھی اپنا پیغام بھجوایا۔

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے اس کا یہ درج ذیل پیغام پڑھ کر سنایا۔

عزت مآب خلیفۃ المسیح حضرت مرزا مسرور احمد، لارڈ میئر، حاضرین کرام! مجھے خوشی ہے کہ احمدیہ جماعت کی بیت منصور کی اس افتتاحی تقریب کے موقع پر مجھے آپ سے کچھ کہنے کا موقع دیا گیا ہے۔ اپنے فرائض کی مصروفیات کی وجہ سے میں آج کی اس تقریب میں شامل ہونے سے محروم ہوں۔

بیت منصور کا افتتاح اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے مذہبی سربراہ کی تشریف آوری یورپ میں وسعت قلبی کے نامکمل راستہ میں ایک نہایت اہم سنگ میل ہے۔ اظہار رائے اور مذہبی آزادی یورپ کے سیاسی اقدار میں سے ہے اور یہ اقدار بیت منصور کو آخن (Aachen) شہر کے مذہبی اداروں میں شامل کرنے سے اور بھی پختگی پکڑ رہے ہیں۔

آخن شہر تین ممالک کی حدود سے ملنے کی وجہ سے ایک یورپی شہر ہے۔ یہاں پر مختلف جغرافیائی حدود اور مذہب کے فرق کے باوجود Integration کو سمجھا اور عملی زندگی میں ڈھالا جاتا ہے۔ مگر یہ صورتحال یورپی یونین میں ہر جگہ پر نہیں۔ کچھ منفی بحثوں سے قومی انا کو حد سے زیادہ اجاگر کرنے کی وجہ سے ایک دوسرے کے خلاف ڈر پیدا کیا جاتا ہے اور معاشرہ کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جبکہ ہم ایک ایسی کمیونٹی ہیں جو رواداری اور باہمی احترام پر مبنی ہے۔

بیت منصور کا افتتاح اور اس سے منسلک معاشرتی اور اخلاقی خدمت آخن شہر کی وسعت قلبی کو واضح کرتی ہے۔ میں جماعت احمدیہ کے لئے اور اس کے احباب کے لئے اور ان کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں اور تمام احباب کو مبارکباد دیتا ہوں۔

بعدازاں آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعوذ تسمیہ اور تشہد کے بعد فرمایا:

تمام معزز مہمانوں کو پہلے تو میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو امن اور سلامتی پہنچائے اور یہی ہمارا پیغام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے بتایا گیا ہے کہ یہاں مہمانوں کو چھ بجے کا وقت دیا گیا اور میرے یہاں آنے میں کافی وقت لگا۔ تقریباً ایک گھنٹہ سے زائد آپ کو انتظار کرنا پڑا ہوگا۔ اس کے لئے معذرت ہے۔ انتظامیہ کو میرے سفر کا اندازہ لگا کر وقت دینا چاہئے تھا۔ میں آج صبح لندن سے چلا ہوں اور بائی روڈ آیا ہوں۔ ٹرین کے سفر کے بعد پھر آگے رستہ کی ٹریفک اور لمبے سفر کی وجہ سے میں وقت پر پہنچ نہیں سکا تو سب سے پہلے اس تاخیر کے لئے معذرت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب میں اس مضمون کی طرف آتا ہوں جو آج کی (بیت) کے افتتاح کا مضمون ہے۔ آپ کے سامنے یہاں قرآن کریم کی آیات تلاوت کی گئیں۔ جن میں بتایا گیا کہ اسراف نہ کرو۔ کھاؤ پیو

لیکن اسراف نہ کرو۔ عدل اور انصاف سے کام لو۔ تو یہ ایک ایسی تعلیم ہے جو (بیوت) کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے وابستہ کی ہے اور اس کا تعلق (بیوت) کے ساتھ قائم کیا ہے۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے صرف کھانے پینے کے لئے پیدا نہیں کیا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جانور بھی کھاتے پیتے ہیں تو جانور کے کھانے میں اور انسان میں فرق ہونا چاہئے۔ اصل حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیاوی فائدہ اٹھانے کے لئے کھانے پینے کی نعمتیں دی ہیں تو ان سے فائدہ اٹھائے۔ جو سہولتیں دی ہیں ان سے فائدہ اٹھائے۔ لیکن ہر چیز میں ایک اعتدال ہونا چاہئے۔ ایک بیلنس ہونا چاہئے اور یہ بیلنس قائم کرنا ایک حقیقی انسان کا کام ہے اور جب یہ باتیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہاری توجہ پھر عبادت کی طرف بھی پیدا ہوگی اور (بیوت) کو آباد کرنے کی طرف بھی پیدا ہوگی۔ پس یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جو اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ہمیں دیتا ہے کہ دنیاوی چیزوں سے فائدہ ضرور اٹھاؤ لیکن یہ بھی یاد رکھو کہ تمہارا مقصد ایک خدا کی عبادت کرنا بھی ہے اور خدا کے بندوں کے حقوق ادا کرنا بھی ہے۔ پس ضرورت سے زیادہ اپنے اوپر خرچ کرنا اور زیادتی کرنا انسان کو اللہ تعالیٰ کی عبادت سے محروم کر دیتا ہے اور پھر اس کے بندوں کے جو حقوق ہیں ان سے بھی محروم کر دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا میں بیشمار غریب لوگ پائے جاتے ہیں بیشمار غریب قومیں پائی جاتی ہیں، بیشمار بیمار ہیں۔ بہت سے ضرورتمند ہیں، بہت سے لوگ ایسے ہیں جو تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن غربت کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر انسان کو یہ احساس ہو کہ میں نے اسراف نہیں کرنا اللہ تعالیٰ نے جو مجھے نعمتیں دی ہیں ان میں سے بچا کر جہاں میں نے اپنے حق ادا کرنے ہیں۔ انسان کا سب سے پہلا حق اپنے پر ہے۔ اپنے بیوی بچوں کے حق ادا کرنے ہیں وہاں میں نے انسانیت کے بھی حق ادا کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری طرف توجہ رکھو گے تمہیں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ایک خدا ہے جس نے دنیا کو پیدا کیا تو اس کا شکر گزار بنو گے اور یہ شکر گزاری ہی عبادت ہے اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس شکر گزاری کا اظہار میرے بندوں کی مدد کی صورت میں ہوگا۔ تو یہ ایک بنیادی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے (بیوت) کے تعلق میں بیان فرمائی۔ پس یہ دیکھیں کہ کیسی خوبصورت تعلیم ہے جو ہمیں جہاں (بیوت) کے ساتھ وابستہ کرتی ہیں وہاں ہمیں کل انسانیت کے حق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

امیر صاحب نے یہاں ذکر کیا کہ یہاں بہت سارے بادشاہ آئے۔ آخن کی تاریخ بڑی پرانی ہے۔ دنیاوی بادشاہتیں آنے والی اور چلی جانے والی ہیں۔ بہت سے بادشاہ آئے اور آپ نے سنا نپولین کا بھی ذکر ہوا۔ لیکن یہ سب آئے اور چلے گئے۔ کچھ نے اچھا کام کیا اور ان کو کچھ عرصہ لوگوں نے یاد رکھا اور اس پر زائد یہ کہ ان کے اچھے کام کی وجہ سے تاریخ نے بھی ان کو کچھ محفوظ کیا۔ اسی طرح کچھ نے صحیح کام نہیں کئے ہوں گے۔ ان بادشاہوں کی ظلم کی داستانیں بھی ہوتی ہیں۔ تو بادشاہ آتے ہیں چلے جاتے ہیں ان کے خاندان بھی ختم ہو جاتے ہیں ان کے کام بھی ایک حد تک یاد رکھے جاتے ہیں یا تاریخ کو یاد رکھنے والی قومیں کچھ کسی حد تک یاد رکھتی ہیں۔ لیکن اصل چیز جو ہمیشہ یاد رکھنے والی ہے، وہ اصل بادشاہ ہے جس کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے اور وہ خدا تعالیٰ ہے اس دنیا کو پیدا کرنے والا ہے، اس کائنات کو پیدا کرنے والا ہے۔ جو کہتا ہے کہ میں رب بھی ہوں، لوگوں کی پرورش کرنے والا بھی ہوں، میں مالک بھی ہوں، میں نے اس دنیا کو پیدا کیا اور مالکیت کے حقوق میرے پاس ہیں لیکن اس کے باوجود میں ظالم نہیں ہوں، میں انسانوں کو پیار اور محبت دیتا ہوں اور فرماتا ہے کہ میں معبود بھی ہوں۔ میری عبادت کرو۔ پس خدا تعالیٰ وہ بادشاہ ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، وہ رب بھی ہے، وہ مالک بھی ہے، وہ الٰہ بھی ہے اس کی عبادت بھی کی جاتی ہے۔ پس دنیا کا کوئی بادشاہ اس بادشاہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس لئے ہمیں سب سے زیادہ اس بادشاہ کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے اور جماعت احمدیہ جب (بیوت) قائم کرتی ہے تو اس کا ایک مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس کائنات کے پیدا کرنے والے خدا کو یاد کیا جائے اور دنیا کے تمام مذاہب اسی بات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جب فرماتا ہے کہ میں رب ہوں تو اس کی ربوبیت یہ تقاضا کرتی ہے (ربوبیت کا مطلب ہے پرورش کرنا) کہ جہاں تم اپنا خیال رکھ رہے ہو پرورش کر رہے ہو وہاں دوسروں کا بھی خیال رکھو کیونکہ قرآن کریم کی پہلی سورۃ میں ہی جب اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو رب کہا تو رب العالمین کہا۔ خدا نے کہا کہ میں مسلمانوں کا بھی رب ہوں، میں عیسائیوں کا بھی رب ہوں، میں یہودیوں کا بھی رب ہوں، میں ہندوؤں کا بھی رب ہوں، میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کا رب ہوں بلکہ جو مجھے نہیں مانتے ان کی بھی پرورش میں کر رہا ہوں۔ پس وہ رب العالمین ہے جو دنیا کی پرورش کر رہا ہے اور اس کا تقاضا یہ ہے خدا تعالیٰ ہمیں یہ کہتا ہے کہ پھر تم میری عبادت کرو۔ پس خدا تعالیٰ کے گھر تعمیر کرنے کا یہی مقصد ہے کہ اس کی عبادت کی جائے یا کسی بھی مذہب کی جو مذہبی جگہیں ہیں مثلاً Churches، Synagogues ہیں ان کی تعمیر کا بھی یہی مقصد ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بتایا کہ میں کیونکہ رب ہوں اس لئے تم بھی میری صفات کے مظہر بننے کی کوشش کرو اپنے اوپر یہ صفات لاگو کرو اور بندوں کے حق بھی ادا کرو۔ میں دنیا کی پرورش کر رہا ہوں تم بھی دنیا کی پرورش کرو۔ میں دنیا کو دیتا ہوں تم بھی دنیا کو ضرورت مندوں کو دو۔ غریبوں کی خدمت کرو۔ لوگوں سے پیار کا سلوک کرو اور یہی تعلیم ہے جو (دین) کی حقیقی تعلیم ہے اور یہی وہ تعلیم ہے جس کو جماعت احمدیہ اپنے اوپر لاگو بھی کرتی ہے اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کرتی ہے اور اس کو دنیا میں پھیلانے کی کوشش کرتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ ہی ہے جو صحیح (دینی) تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ان حقوق کی طرف توجہ دیتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جماعت احمدیہ دنیا کے آفت زدہ علاقوں میں پہنچ کر ان کی خدمت کرتی ہے اور یہ خدمت بغیر کسی مذہب وملت کی تفریق کے ہے اور اس کے علاوہ جماعت مستقل مدد بھی کر رہی ہے۔ سکول کھول کر لوگوں کی علم کی پیاس بجھا کر۔ یہاں یونیورسٹی کا ذکر کیا گیا۔ آخن میں یونیورسٹی ہے تو حقیقت میں علم ایک ایسی چیز ہے جس کا حاصل کرنا دنیا کے ہر فرد کا حق ہے اور یہ اس شہر کی بڑی خوبی کی بات ہے کہ یہاں ایک یونیورسٹی بھی قائم ہے اور یقیناً یہاں اس وجہ سے علم کا معیار بھی بہت بلند ہوگا تو بہر حال میں ذکر کر رہا تھا کہ جماعت احمدیہ خدمت انسانیت کی غرض سے سکول بھی کھولتی ہے۔ لوگوں کو صحت کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ہسپتال بھی کھولتی ہے اور افریقہ کے دور دراز علاقوں میں ہمارے ہسپتال اور سکول چل رہے ہیں۔ اسی طرح دوسرے پراجیکٹ بھی چل رہے ہیں۔ تو یہ خدمت انسانیت ہمیں ہمارے مذہب نے، ہماری تعلیم نے سکھائی اور اس خدا نے ہمیں بتائی جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم نے (بیوت) آباد کرنی ہیں (بیت) تعمیر کرنی ہیں تو ان کی آبادی کا حق اور ان (بیوت) میں آنے کا حق اس وقت ادا ہوگا جب تم صرف عبادت نہیں کر رہے ہوگے بلکہ انسانیت کی خدمت بھی کر رہے ہوگے لوگوں کے حقوق بھی ادا کر رہے ہوگے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہاں عمارتیں بنانے کا ذکر ہوا ہے اور یہاں میئر صاحب نے بھی ذکر کیا ہے کہ عمارت بناتے ہیں تو رہنے کے لئے بناتے ہیں لیکن ہم نے جو یہ (بیت) بنائی ہے صرف رہنے کے لئے نہیں بلکہ یہ (بیت) ہم نے اس لئے بنائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے والے بھی بنیں اور (دین) کی حقیقی تصویر بھی دوسروں کو بتائیں۔ عام طور پر (دین) کا تصور جو لوگوں کے ذہنوں میں ہے، بعض لوگ اس کا اظہار کر دیتے ہیں کہ سب (-) شدت پسند ہیں۔ بعض کھل کر اظہار نہیں کرتے لیکن دل میں بہرحال ایک تحفظ اور Reservation رکھتے ہیں کہ (دین) شدت پسندی کا مذہب ہے۔ لیکن حقیقی طور پر (دین) شدت پسندی کا مذہب نہیں ہے۔ جو میں نے مختصراً باتیں کی ہیں۔ (دین) کی حقیقی تعلیم تو یہ ہے کہ ہمارا رب، ہمارا پالنے والا، ہمارا معبود تو ہمیں یہ باتیں بتاتا ہے کہ جہاں تم عبادت کا حق ادا کرو وہاں ان لوگوں کے حقوق بھی ادا کرو۔ بلکہ قرآن کریم میں ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ وہ نمازی جو مسجد میں آتے ہیں اور صحیح طرح بندوں کے حقوق ادا نہیں کرتے، ان کی عبادتیں ان کے منہ پر ماری جاتی ہیں ان کو واپس لوٹا دی جاتی ہیں اور یہی ان کی ظاہری عبادتیں ان کے لئے ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں۔ پس جب تک اعلیٰ اخلاق نہ ہوں جب تک لوگوں کے حقوق ادا نہ ہو رہے ہوں صرف یہ عبادت کافی نہیں ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ اس بات پر عمل پیرا ہے کہ ہم وہ حقیقی عبادت کریں کہ جہاں خدا تعالیٰ کے حقوق ادا ہوں وہاں اس کے بندوں کے بھی حقوق ادا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میئر صاحب نے یہ بھی کہا کہ مل کر رہنا چاہئے اور ایک اچھی سوسائٹی کی یہی خوبی ہے۔ یہ یقیناً بہت اچھی بات ہے۔ ہمیں اس طرح سے مل جل کر رہنا چاہئے کیونکہ اس طرح ہم مذہب کی حقیقت کو پا سکتے ہیں اور ہم انسانی قدروں کا خیال رکھنے والے ہوں گے۔ پس انسانی قدریں قائم رکھنا یہ سب سے زیادہ ضروری چیز ہے۔ ایک بڑی اچھی نصیحت میئر صاحب نے کی کہ مجھے امید ہے کہ جماعت احمدیہ Integration کے لئے سب سے بڑھ کر کوشش کرے گی۔ آپس میں مل جل کر رہنے کے لئے سب سے زیادہ کوشش کرے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اور یقیناً مجھے امید ہے کہ جس طرح پہلے یہاں کوشش ہوتی رہی اب اس سے بڑھ کر اس بارہ میں کوشش ہوگی اور ہم انشاء اللہ تعالیٰ وہ تمام حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں گے جو ایک ملک میں ایک اچھے شہری کو ادا کرنے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح Integration Minister کے نمائندہ نے یہاں آ کر اپنے منسٹری کی طرف سے کچھ اظہار خیال کیا انہوں نے بھی یہ کہا کہ جرمنی میں جرمن جو ہیں بڑا وسیع حوصلہ رکھتے ہیں اور ان سے بڑی حوصلہ مند Integration ہوتی ہے یہ بالکل صحیح بات ہے کہ جرمن قوم میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا حوصلہ ہے۔ انہوں نے یہاں بہت ساری قوموں کو اپنے اندر جذب کیا ہوا ہے اور یہ حوصلہ مندی جب تک قائم رہے گی تب تک دنیا میں آپ کے اعلیٰ کردار کا پرچار ہوتا رہے گا۔ لیکن اس حوصلہ مندی کے اظہار کے لئے آنے والی قوموں کا بھی فرض ہوتا ہے کہ وہ بھی ایسے حوصلہ کا بھی اظہار کریں۔ یہ میں نہیں کہتا کہ ہم آئیں اور جو مرضی کرتے رہیں۔ باہر سے آئے ہوئے ایشین لوگ جو گو باہر سے آئے ہیں لیکن اب جرمن قوم کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہاں پیدا ہوئے بچے جو چاہے ہندوستان سے آئے یا پاکستان سے آئے یا کسی اور ملک سے آئے لیکن یہاں پیدا ہوئے اور یہاں کی زبان بولتے ہیں یہاں کا حصہ بن چکے ہیں اگر وہ بھی صرف زبان کی حد تک نہیں بلکہ اپنے آپ کو Integrate کرنے کے لحاظ سے بھی جب تک حوصلہ نہیں دکھاتے اس وقت تک یہ الزام نہیں دے سکتے کہ جرمن ہمیں اپنے اندر جذب نہیں کرتے۔ جذب کرنے کے لئے تو باہر سے آنے والوں کو بھی

وہی اظہار کرنے ہوں گے جس کا اظہار پرانی جرمن قوم نے کیا اور یہاں رہنے والے مقامی جرمنوں نے کیا۔ پس جیسا کہ میں نے کہا جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس حوصلہ مندی کا جواب، بڑھ کر حوصلہ مندی سے دیں گے اور ہمیشہ یہ ثابت کریں گے کہ یہاں رہنے والا ہر احمدی ملک کا وفادار ہے اور قوم کی اور ملک کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

صوبائی اسمبلی کے ممبر تشریف لائے انہوں نے پھولوں کی دکان کا بھی ذکر کیا کہ وہ دکان جو ہمارے احمدی کی ہے وہ تو پھول پیش کرتے ہیں تو ان صاحب نے ایک مثال کے لئے نمونۃً یہاں کے لوگوں میں ان پھولوں کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے یہ بتانے کے لئے ہماری طرف سے شدت پسندی کے جذبات کا اظہار نہیں ہوگا۔ ہماری طرف سے پتھر نہیں پڑیں گے ہماری طرف سے تلوار نہیں اٹھائی جائے گی بلکہ ہم تو پھول پیش کرنے والے لوگ ہیں اور ہم یہ ہمیشہ پیش کرتے رہیں گے۔ لیکن یہ پھول جو پیش کئے جارہے ہیں یہ پھول جو آپ کے سامنے رکھے جارہے ہیں یہ پھول جس کو لوگ پسند کرکے اور پیسے خرچ کرکے خریدتے ہیں یہ پھول تو اپنی خوبصورتی کو بھی عارضی طور پر قائم رکھنے والے ہیں اور ان کی خوشبو بھی اگر ہے تو وہ عارضی خوشبو ہے۔ لیکن سب سے اچھے پھول جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے وہ تو وہ اعلیٰ اخلاق ہیں جن کو ہمیشہ قومیں یاد رکھتی ہیں اور دنیا میں ہر جگہ جماعت احمدیہ کو اعلیٰ اخلاق کو سراہا جاتا ہے اور ان کی تعریف کی جاتی ہے اور یہ وہ حقیقی پھول ہیں جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر ایک بات یہ بھی ہے کہ یہاں یہ بھی پیغام میں پڑھا گیا کہ ہمسائے کا حق ادا کرنا ہے۔ ہمسائے کے حق کا جہاں تک سوال ہے (دین) ہمسائے کے حق کی اس قدر تلقین کرتا ہے کہ قرآن کریم میں بھی بار بار ہمسائے کے حق کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور بانی اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے تو ہمسائے کے حق کی اتنی توجہ دلائی کہ بعض صحابہ کہتے ہیں کہ ہمیں خیال پیدا ہونے لگا کہ شاید ہمسائے بھی ہماری جائیدادوں میں اسی طرح وارث بن جائیں جس طرح ہمارے حقیقی ورثا وارث ہوتے ہیں۔ اسلام نے اس حد تک ہمسائے کے حقوق کا خیال رکھا ہے اور پھر ہمسایہ صرف وہ نہیں جس کی دیوار اپنے گھر کے ساتھ جڑتی ہے یا ایک ہی بلڈنگ میں رہنے والے چند فلیٹ ہمسائے ہیں۔ بلکہ آپ کے ساتھ سفر کرنے والا بھی ہمسایہ ہے آپ کے شہر میں رہنے والا بھی آپ کا ہمسایہ ہے آپ کے دفتر میں کام کرنے والا بھی آپ کا ہمسایہ ہے اور ان سب کے حقوق ادا کرنا ایک احمدی کا فرض ہے ایک حقیقی (مومن) کا فرض ہے۔

پس ہمسائے کے یہ حقوق ہیں جو (دین) قائم کرتا ہے اور یہ وہ حقوق ہیں جن کی ادائیگی ہم پر فرض ہے ایک احمدی (مومن) پہ فرض ہے اور ایک حقیقی (مومن) پہ فرض ہے۔ احمدیوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے اپنے ان فرائض کی طرف توجہ دیتے رہنا چاہئے۔ ان کو میں کہتا ہوں کہ پہلے سے بڑھ کر اپنے ان فرائض کی طرف توجہ دیں۔ پہلے سے بڑھ کر اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دیں۔ پہلے سے بڑھ کر اپنے اعلیٰ اخلاق اپنے ہمسایوں کو بھی دکھائیں اور اپنے شہر والوں کو بھی دکھائیں بلکہ اس ملک کے لوگوں کو دکھائیں اور کوئی یہ اعتراض نہ کرسکے کہ (دین) کی تعلیم ایسی تعلیم ہے جس میں شدت پسندی ہے بلکہ یہ لوگ کہیں کہ (دین) کی تعلیم تو اچھی تعلیم ہے لیکن اس کو بگاڑنے والے بعض (-) ہیں جنہوں نے بگاڑ دیا۔ لیکن اس کی حقیقی تصویر بھی احمدی (-) کے ذریعہ سے ہم دیکھ سکتے ہیں۔ پس اس سے بڑھ کر اظہار کرنا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ احمدیوں کو میں کہتا ہوں کہ آپ لوگوں نے (دین) کی خوبصورت تعلیم کا پہلے سے بڑھ کر سفیر بننا ہے پہلے سے بڑھ کر اس کا حق ادا کرنا ہے اور اس کے لئے آپس میں بھی محبت اور پیار میں بڑھیں کیونکہ (بیت) کا حق اس وقت تک ادا نہیں ہوسکتا جب تک آپس میں محبت اور پیار نہیں ہوگا۔ جب عبادت کرنے کے لئے آتے ہیں جب ایک صف میں کھڑے ہوتے ہیں جب دعائیں کررہے ہوتے ہیں سلام پھیر رہے ہوتے ہیں تو سب وہ لوگ جو آپ کے دائیں بائیں آگے پیچھے کھڑے ہیں وہ اس میں شامل ہوتے ہیں اور اگر صرف منہ سے تو دعائیں کررہے ہوں منہ سے تو السلام علیکم نکلتا ہو لیکن دلوں میں رنجشیں اور کدورتیں ہوں بدظنیاں ہوں تو آپ عبادت کا حق نہیں ادا کرسکتے۔ آپ نماز کا بھی حق ادا نہیں کررہے اور پھر ایسے لوگ اس زمرہ میں شامل ہوتے ہیں جس کا میں نے پہلے ذکر کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے ان کی نمازیں ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں۔ پس اپنوں سے بھی محبت اور پیار میں آپ نے بڑھنا ہے اور غیروں سے بھی پہلے سے بڑھ کر تعلقات بھی قائم کرنے ہیں اور اس تعلق میں بڑھتے چلے جانا ہے اور دنیا کو یہ بتانا ہے کہ (دین) کی حقیقی تعلیم کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس (بیت) کا حق ادا کرنے کی توفیق دے اور جہاں عبادت کرنے کا حق ادا کرنے والے ہوں حقیقی عبادت کرنے والوں کا حق ادا کرنے والے ہوں وہاں لوگوں کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہوں۔

اسی طرح میں تمام معزز مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ تشریف لائے اور ہمارے اس فنکشن کو رونق بخشی۔ شکریہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔

مہمانوں سے ملاقات

آج کی اس تقریب میں دوسودس مہمان شامل ہوئے جن میں صوبائی پارلیمنٹ کے ممبر Schultheis Kapl، لارڈ میئر آخن، Marcel Philipp، ممبر صوبائی پارلیمنٹ Jansen ،Daniela، ممبر سٹی پارلیمنٹ Kuckelkorn Manfred، ممبر سٹی پارلیمنٹ Jansen Bjorn، ممبر سٹی پارلیمنٹ Dopatka Mathias، شہر Wurselen کے میئر Keller Arno اور اس کے علاوہ مختلف حکومتی دفاتر کے حکام وکلاء، ڈاکٹرز، انجینئر، اساتذہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔

تقریب کے اختتام پر بعض مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے مہمانوں سے گفتگو فرمائی۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی سے باہر تشریف لارہے تھے تو ایک عمر رسیدہ احمدی دوست نے (جو وہیل چیئر پر تھے) حضور انور سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ حضور انور ازراہ شفقت ان کے پاس کھڑے ہوگئے اور شرف مصافحہ سے نوازا اور ان کا حال دریافت فرمایا۔ اس خوش نصیب شخص کا نام چوہدری عنایت اللہ ہے اور ان کی عمر 100 سال ہے۔ پاکستان میں بھلوال ضلع سرگودھا سے تعلق ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق لوکل مجلس عاملہ اور دیگر جماعتی عہدیداران نے تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اس دوران بچے بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک قطار میں کھڑے ہوچکے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان سب بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے بیت کے بیرونی احاطہ میں احباب جماعت میں رونق افروز رہے۔ اس دوران بعض مہمان آکر حضور انور سے ملے اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

مہمانوں کے تاثرات

آج کی اس تقریب میں شامل ہونے والے بہت سے مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب نے مہمانوں پر گہرا اثر چھوڑا اور مہمان اس کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

بیت کے سامنے واقع کنڈرگارڈن سکول کی ایک ٹیچر Anett Bolle بھی اس تقریب میں شرکت کے لئے آئی تھیں۔ حضور انور کے خطاب سے متاثر ہوکر کہنے لگیں کہ آج مجھے سب سے زیادہ متاثر حضور انور کے وجود نے کیا ہے۔ حضور کی آنکھوں سے محبت ٹپکتی ہے اور حضور کے الفاظ سے دل کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔ خلیفۃ المسیح نے آج بڑی خوش اخلاقی سے اور دھیمے انداز میں باتیں کی ہیں لیکن اس انداز میں بھی ایک بارعب بادشاہ کی جھلک تھی۔ خلیفہ کی یہ سب باتیں ہمارے دل میں اتری ہیں اور اس وجہ سے ہر ایک کے دل میں ان کی ایک عزت قائم ہوگئی ہے۔ مجھے یہ کہنا پڑے گا کہ خلیفۃ المسیح انسانیت کے لئے ایک خاص تحفہ ہیں۔ میری زندگی میں کبھی کسی انسان نے مجھے اتنا متاثر نہیں کیا جتنا آج خلیفۃ المسیح نے کیا ہے۔

موصوفہ ٹیچر کے خاوند Fritz Bolle بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ وہ کہنے لگے کہ جو امن خلیفۃ المسیح کے مبارک وجود سے دنیا میں پھیل رہا ہے۔ یہ ایک حیرت انگیز بات ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ یہی وہ امن ہے جس کی آج دنیا کو ضرورت ہے۔

ایک خاتون سائیکالوجسٹ Alexandra صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں خلیفۃ المسیح کے خطاب سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ خاص طور پر حضور انور کے محبت بھرے پیغام سے جو آپ نے آج ہمیں دیا ہے۔ حضور انور نے پھول بیچنے والے کی مثال دے کر، دینی تعلیم کو اور اعلیٰ اخلاق کو پھول سے جو تشبیہ دی ہے اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے اور اب یہ ہمیشہ قائم رہنے والا اور خوشبو دینے والا پھول، ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا۔

Aachen میں رہنے والے ایک دوست Bonger صاحب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ کہنے لگے کہ دو تین سال قبل میں نے یورپین پارلیمنٹ میں بھی خلیفۃ المسیح کا خطاب سنا تھا۔ آج میں درحقیقت اس غرض سے آیا تھا کہ یہ دیکھوں اور موازنہ کروں کہ کیا آپ کے خلیفہ صرف بڑی شخصیات کے سامنے اور اہم پلیٹ فارم پر امن کی تعلیم پیش کرتے ہیں۔ یا دوسرے چھوٹے پروگراموں میں بھی جہاں کم اقتدار رکھنے والے لوگ شامل ہوں وہاں بھی امن کی بات پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ آج میں نے خلیفہ کا خطاب سنا ہے آپ نے وہی تعلیم پیش کی ہے جو یورپین پارلیمنٹ میں کی تھی۔ آپ نے سب کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے، رواداری اختیار کرنے، صبر کا برتاؤ کرنے اور حوصلہ دکھانے اور آپس میں نیکی سے پیش آنے کی تلقین کی ہے۔ ان سب باتوں نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔

صوبائی پارلیمنٹ کے ممبر Karl Schultheis نے کہا۔

آج کی تقریب کا انتظام بہت اچھا تھا۔ آپ کے خلیفہ ایک حقیقی اسوہ ہیں اور حقیقی رنگ میں امن

کے پیغامبر ہیں۔

صوبائی پارلیمنٹ کی ممبر Daniela Jansen صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

خلیفۃ المسیح کا پیغام مزید لوگوں تک پہنچایا جانا چاہئے۔ آج خلیفۃ المسیح کے خطاب سے ہمیں (دین) کی حقیقی تعلیم کا تعارف ہوا ہے۔

بیت کے احاطہ کے ساتھ والے ہالوں کے مالک Mr. Schneider اپنی فیملی کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔

حضور انور کا خطاب سن کر کہنے لگے کہ خلیفۃ المسیح نے جو فرمایا ہے وہ بہت اثر کرنے والا ہے۔ ہم نے بہت توجہ سے خلیفہ کا خطاب سنا اور آپ کا یہ خطاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ہم تو خلیفۃ المسیح کے الفاظ کو مزید کئی گھنٹوں کے لئے سن سکتے ہیں بلکہ سننا چاہتے ہیں۔

ایک جرمن نے کہا کہ خلیفۃ المسیح نے جو باتیں بیان فرمائی ہیں اس پر اگر صرف احمدی مومن ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے باشندے عمل کرنا شروع کر دیں تو اس دنیا میں ایک زبردست امن کا مظاہرہ ہوگا۔ اس تعلیم کو قبول کرنے کے لئے عیسائی یا (-) ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ ہر عقل رکھنے والا شخص اس تعلیم کو قبول کرنے پر مجبور ہے۔

ملک یوکرائن سے تعلق رکھنے والی ایک فیملی نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

ہم تو سمجھ رہے تھے کہ ایک مذہبی راہنما ہونے کی حیثیت سے خلیفۃ المسیح ایک مشکل الہیاتی زبان استعمال فرمائیں گے اور فلسفیانہ کلام فرمائیں گے۔ مگر ہم حیران ہیں کہ خلیفۃ المسیح نے کسی بھی قسم کے مشکل الفاظ استعمال نہیں فرمائے بلکہ آسان زبان میں عملی باتوں کی طرف توجہ دلائی اور اپنے خطاب کا تعلق دنیا کے امور، افعال اور فلسفیانہ باتوں سے نہ رکھا۔

یونیورسٹی کے ایک پروفیسر Anthony Rights نے کہا خلیفۃ المسیح کی ایک ایسی شخصیت معلوم ہوتی ہے جو سمجھتے ہیں کہ کس طرز اور کس طریق پر بات کرنی چاہئے جو موقع اور محل کے مطابق ہو اور یہ بات مجھے نہایت اچھی لگی ہے۔ تیار کر کے تو ہر کوئی تقاریر پیش کر لیتا ہے۔ لیکن ایک انسان جو اتنا وسیع علم رکھتا ہو اور بالکل موقع محل کے مطابق بات کرے اور حاضرین کی سمجھ کے مطابق بات کرے، بہت کم ہوتے ہیں۔ اسی طرح کے خطابات اور تقریریں ہونی چاہئیں جیسی خلیفۃ المسیح نے کی ہے۔ اب یہ بات نہایت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی بیت نہ صرف اس جگہ بنے بلکہ مزید اور جگہوں پر بھی بنیں۔

SPD پارٹی کے ممبر Mathias Dopatka صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے وہ استعارہ جو خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں استعمال کیا تھا جو کہ پھولوں کی دکان اور پھولوں سے تھا، بہت پسند آیا کہ جس طرح انسان پھول کی خوشبو سونگھ کر خوشی محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ امن کی تعلیم پھیلا کر ایک نہ ختم ہونے والی خوشبو اور خوشی پھیلانا چاہتی ہے۔ مجھے لگتا ہے یہ استعارہ استعمال کرنے سے قبل تقریر میں سوچا تو نہیں ہوگا۔ لیکن جس طرح سے خلیفۃ المسیح نے بات پیش کی بہت ہی اچھی لگی۔

بیت کے علاقہ کے پولیس انچارج Walter Franzen صاحب نے کہا مجھے خلیفہ صاحب کی یہ بات بہت ہی اچھی لگی کہ وہ صرف ہم مہمانوں سے مخاطب نہیں ہوئے بلکہ سب حاضرین یعنی احمدی احباب و خواتین سے بھی مخاطب ہوئے۔ خلیفۃ المسیح نے جو تلقین کی کہ سب کا فرض بنتا ہے کہ امن پیدا کریں اور آپس میں پیار اور محبت سے رہیں اور پیار اور محبت کا سلوک کریں تا کہ امن قائم ہو۔ خلیفہ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ سب سے محبت کرتا ہے اور ہر فرد اس کی محبت کو پا سکتا ہے خواہ اسے God کہیں یا اللہ کہیں یا رب کہیں اور اس وجہ سے ہمیں محبت سے پیش آنا چاہئے۔ خلیفہ نے یہ بہت اچھی بات کہی کہ انسان کو منافقت سے بچنا چاہئے۔ یعنی یہ کہ انسان بے شک بیت جائے اور شریف بنتا پھرے لیکن اگر دل میں ایمان نہ ہو تو اس کا کوئی فائدہ بھی نہیں۔ خلیفہ کی یہ سب باتیں بہت پُراثر ہیں۔ میں اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ مجھے آج خلیفۃ المسیح کو دیکھنے کا موقع ملا۔ میرے خیال میں خلیفہ وہ مقام رکھتے ہیں جو کیتھولکس میں پوپ کا مقام ہے۔

Wurselen شہر کے میئر Arno Keller نے کہا۔ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔ مجھے ایک بات نہایت پسند آئی کہ انسان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالاتا ہے وہ صرف تب اصل فائدہ اور اصل مقصد کو پہنچ سکتا ہے۔ جب ساتھ انسانوں کی مدد کرے اور انسانوں کے حقوق کو مدنظر رکھا جائے۔ میرے نزدیک یہ وہ مین (Main) پیغام ہے جو خلیفۃ المسیح نے آج ہمیں دیا ہے میں آپ کو سچ کہتا ہوں کہ اگر یہ جذبہ اور ایسے خلق کو ہر انسان سمجھے تو آج دنیا تبدیل ہو جائے۔

شہر آخن کی Integration کے امور کی نمائندہ نے کہا۔

میں خلیفۃ المسیح کے پیغام کی مکمل تائید کرتی ہوں۔ خاص طور پر اس بات کی کہ ہمیں صبر سے کام لینا چاہئے۔ Integration کے لئے صبر کی ضرورت ہے۔ پھر جو پھولوں کا استعارہ خلیفہ نے بیان کیا نہایت ہی پسند آیا اور یہ بات بہت سے احمدیوں پر پورا اترتی ہے۔ طارق جس کی پھولوں کی دکان ہے اکیلا نہیں ہے بلکہ Aachen میں بہت سے نوجوان ملتے ہیں جیسے مثال کے طور پر وہ جو یکم جنوری کو صفائی کرتے ہیں اور پھر شجر کاری کا پلان کرتے ہیں۔

ایک آرکیٹیکٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس سے قبل جماعت سے کوئی واقفیت نہیں تھی۔ حضور انور کے خطاب نے دل پر اثر کیا ہے اور حضور انور کا انداز تکلم دھیما اور بہت قابل ستائش تھا۔ مجھے یہ بات بہت پسند آئی ہے کہ بیوت میں عبادتوں کا کوئی فائدہ نہیں اگر دلوں میں ایک دوسرے سے رنجشیں ہوں گی اور آپ کا یہ فرمانا بھی بہت پسند آیا کہ ہر قسم کے ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھنا اور ان حقوق کی ادائیگی عبادت کے لئے لازمی ہے۔

ایک پولیس انسپکٹر نے کہا۔ ایک بہت اچھا پروگرام تھا۔ جس کو میں ہمیشہ اچھے رنگ میں یاد کروں گا۔ آپ کے خلیفہ ایک حیرت انگیز اثر قائم کرنے والی شخصیت ہیں۔

ایک مہمان Mr. Alex Droste نے کہا:

پیاری جماعت احمدیہ، آپ ایک بہت پیاری جماعت ہیں۔ مجھے آپ کے پروگرام میں شامل ہو کر بہت خوشی ہوئی۔ مجھے بہت تجسس تھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ لوگوں کی مہمان نوازی بہت عمدہ تھی۔ آخر پر مجھے موقع ملا کہ میں خلیفۃ المسیح سے مصافحہ کروں۔ یہ میرے لئے قابل فخر تھا۔ اس وقت میری ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔ مجھے امید ہے کہ ہم اچھے ہمسایہ بنیں گے۔ خدا اور اس کا فضل آپ کے ساتھ ہو۔

دو پولیس والوں نے اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا کہ حضور کا خطاب بہت اچھا تھا۔ ساری باتیں سیدھی دل میں اتر رہی تھیں۔ اگر اس پر عمل کیا جائے تو دنیا میں امن قائم ہو جائے۔ لیکن اس کے لئے ہر ایک کو حرکت کرنا ہوگی۔ ہر ایک کو اس پر عمل کرنا ہوگا۔

ایک Real Estate Agent نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خلیفۃ المسیح نے بالکل میرے دل کی باتیں فرمائی ہیں۔ میں نے خلیفہ کی تقریر جو یورپین پارلیمنٹ میں فرمائی تھی وہ بھی سنی ہے اور آج کی تقریر بھی سن چکا ہوں۔ میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ آپ کی جماعت میں خلیفہ کی باتوں کا عملی نقشہ ملتا ہے۔ اگر خلیفہ کی باتوں کو ساری دنیا میں پھیلا دیا جائے اور ہر ایک اس پر عمل کرنے لگ جائے تو دنیا میں امن قائم ہو جائے۔

غرض ہر ایک نے اپنے اپنے انداز میں اپنی دلی کیفیت کا اظہار کیا اور ہر ایک حضور انور کے خطاب سے متاثر ہو کر یہاں سے رخصت ہوا۔

بیت منصور آخن کی اس افتتاحی تقریب کے بعد یہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔

سوا نو بجے یہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ آخن سے فرینکفرٹ کا فاصلہ 261 کلومیٹر ہے۔ قریباً سوا دو گھنٹے کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ساڑھے گیارہ بجے جماعت جرمنی کے مرکز بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔

فرینکفرٹ آمد

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کار سے باہر تشریف لائے تو فرینکفرٹ اور جرمنی کے مختلف شہروں کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں، بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑا والہانہ اور پُرجوش استقبال کیا۔ بچے اور بچیاں ایک ہی طرز کے خوبصورت لباس میں ملبوس، مختلف گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ فرط عقیدت اور محبت سے ہر طرف ہاتھ بلند تھے اور اھلاً و سھلاً و مرحبا کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں اور احباب پُرجوش انداز میں نعرے بلند کر رہے تھے۔

مکرم ادریس احمد صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ اور مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ فرینکفرٹ نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اپنے پیارے آقا کا استقبال کرنے والے یہ احباب فرینکفرٹ شہر کے مختلف حلقوں کے علاوہ Hanau، GrossGerau، Wiesbaden، Bad Homburg، Florsheim، Offenbach، Dietzenbach، Eschborn اور Morfelden کی جماعتوں سے آئے تھے۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے یہ لوگ بڑے لمبے سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنے ان دو رویہ کھڑے عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے جرمنی کی مختلف جماعتوں سے جو احباب مرد و خواتین یہاں پہنچے تھے اور جن کی تعداد ایک ہزار تین صد کے لگ بھگ تھی۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز مغرب و عشاء پڑھنے کی سعادت پائی۔ ان میں سے بعض ایسے بھی تھے جو گزشتہ چند ماہ کے دوران پاکستان سے کسی ذریعہ سے یہاں پہنچے تھے اور ان کی زندگی میں حضور انور کی اقتداء میں یہ پہلی نماز تھی۔ یہ سبھی اپنی اس خوش نصیبی پر بے حد خوش تھے اور سجدات شکر بجالاتے تھے اور ان مبارک اور بابرکت گھڑیوں سے فیضیاب ہو رہے تھے جو ان کو ایک آب حیات عطا کر رہی تھیں۔ ان کی برسوں کی تشنگی اپنے پیارے آقا کے دیدار سے سیراب ہو رہی تھی اور یہ لمحات ان کی زندگیوں میں پہلی بار آئے تھے۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں اور برکتیں ہم سب کے لئے مبارک فرمائے۔

آمین

☆..................☆..................☆

نظارت تعلیم

بیرون ربوہ سکولوں میں تقاریب آمین

نظارت تعلیم کے ناصر ایلیمنٹری سکولز بیرون ربوہ میں سال 15-2014ء میں سکول سے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے والے طلباء کی تقاریب آمین منعقد کی گئیں۔ امسال 9 سکولز کے 63 طلباء نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی توفیق پائی۔ تمام طلباء کو نظارت تعلیم کی طرف سے ایک ایک ہزار روپیہ انعام دیا گیا۔ شامل طلباء کے اسماء برائے دعا درج کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد

نام طلبہ	ولدیت	کلاس
شازیہ سرفراز	سرفراز احمد	دوئم
اوصاف احمد	توفیق احمد	سوئم
طیب احمد	نوید احمد	سوئم
انعمہ گلزار	گلزار احمد	سوئم
نائلہ اکبر	محمد اکبر	چہارم
عبدالوھاب	محمد اکبر	دوئم

ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ

نام	ولدیت	کلاس
تہمینہ محبوب	محبوب احمد	اول اعلیٰ
کاشفہ قمر	قمر الزماں شکرانی	سوئم
نعیم اللہ	محمد اختر	چہارم
کلیم اللہ	محمد اختر	پنجم
سکندر احمد	امان اللہ	پنجم
محمد جہانگیر	احمد	پنجم
اقراء اقبال	محمد اقبال	ششم
عبدالشکور	صادق حسین	ششم
محمد شاہد	محمد اقبال	ہشتم
محمد امجد	غلام یٰسین	ہشتم

بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ

نام	ولدیت	کلاس
مصباح تبسم	فدا حسین	سوئم
سمیع اللہ	سیف اللہ	ششم
لقمان شاہ	فیض محمد شاہ	ششم
ذیشان شاہ	فیض محمد شاہ	ششم
زبیر ناصر	ناصر احمد	ہفتم
فرحت اعجاز	فدا حسین	ہفتم
رشید احمد	منیر احمد	ہفتم

منزہ طالب	طالب حسین	ہفتم
افشین منور	منور احمد	ہفتم
لیاقت علی	شکور احمد	ہشتم
قدیر احمد	امیر بخش	ہشتم
فوزیہ ایوب	محمد ایوب	ہشتم
امۃ التحرین	حضور بخش	ہشتم

راجن پور

نام	ولدیت	کلاس
ہبۃ الباقی	عبدالقدوس متیلا	پریپ
عبدالہادی	عبدالقدوس متیلا	سوئم
شہباز احمد	جندوڈا	سوئم
مصباح سلیم	محمد سلیم احمد	سوئم
سرفراز احمد	محمد لطیف	چہارم
عبدالباری	عبدالقدوس متیلا	پنجم
عبدالروف	محمد سرور	پنجم
شبانہ کوثر	محمد خالد	پنجم
حمیرا تاج	جندوڈا	پنجم

صادق پور ضلع عمر کوٹ

نام	ولدیت	کلاس
نوید احمد	پرویز احمد	پنجم
فرزانہ کرن	مبارک احمد	چہارم
عدیل احمد	اعجاز احمد	چہارم
مصور احمد	مبشر احمد	دوئم
عقیل احمد	اعجاز احمد	ششم

بستی شکرانی ضلع بہاولپور

نام	ولدیت	کلاس
ثمران احمد	محمد صابر	سوئم
دعا یونس	محمد یونس	پنجم
محمد عاصم	محمد قاسم	پنجم

شیر گڑھ ضلع لیہ

نام	ولدیت	کلاس
لبنیٰ ظفر	ظفر اللہ	پنجم

لڈے والا ضلع لیہ

نام	ولدیت	کلاس
مبشر احمد	سلطان احمد	پنجم
طاہر احمد	سلطان احمد	سوئم
ناصر احمد	سلطان احمد	دوئم

96 صریح ضلع فیصل آباد

نام	ولدیت	کلاس
مجیب الرحمٰن	حبیب الرحمٰن	پنجم
احتشام احمد	رشید احمد	پنجم
فائزہ منیر	منیر احمد	پنجم
عافیہ مالک	عبدالمالک	پنجم
دافیہ ناصر	ناصر احمد	پنجم

منیب الرحمٰن	حبیب الرحمٰن	چہارم
فہیم احمد	نعیم احمد	چہارم
فرح آصف	آصف محمود	چہارم
الشبہ طاہر	طاہر احمد ساجد	سوئم
فہد احمد	نعیم احمد	سوئم
اسد احمد	آصف محمود	سوئم
شاہ زیب احمد	انیس احمد محمود	سوئم
فضاء احمد	نعیم احمد	اول

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت و ڈائمنڈ جوبلی انصاراللہ

(مجلس انصاراللہ ضلع اسلام آباد)

مکرم خواجہ منظور صادق صاحب ناظم عمومی مجلس انصاراللہ ضلع اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ ضلع اسلام آباد کو یوم خلافت اور ڈائمنڈ جوبلی مجلس انصاراللہ کے حوالے سے مورخہ 27 مئی 2015ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں خدام، اطفال، انصار لجنات اور ناصرات نے بھی شرکت کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم خالد سیف اللہ صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ضلع اسلام آباد نے افتتاحی تقریر کی۔ پھر مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر، مکرم عبدالمنان فیاض صاحب نے خلافت کا استحکام اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر تقاریر کیں۔ ایک نظم کے بعد مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے اختتامی خطاب کیا۔ ازاں بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے منتظمین میں انعامات تقسیم کئے۔ مہمانان مرکزی اور مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب امیر ضلع اسلام آباد کو سوونیئر دیئے گئے۔ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی۔ کل حاضری 536 تھی۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد احباب کرام کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

آسامیاں خالی ہیں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں درج ذیل شعبوں میں آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند خواتین و مرد حضرات جن کے پاس متعلقہ شعبہ کی ڈگری، ڈپلومہ اور تجربہ ہو اپنی CV یا درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔

1۔ کنسلٹنٹ کارڈیک سرجن/ کارڈیالوجسٹ Anesthetist
2۔ کنسلٹنٹ ریڈیالوجسٹ
3۔ رجسٹرار پیتھالوجسٹ
4۔ نفرالوجسٹ فزیشن
5۔ رجسٹرار کارڈیالوجسٹ
6۔ رجسٹرار سرجیکل کارڈیک سرجری
7۔ رجسٹرار اینستھیز یا کارڈیک سرجری
8۔ رجسٹرار پرفیوشنسٹ
9۔ میڈیکل آفیسر
10۔ کیتھ لیب ٹیکنیشن
11۔ لیبارٹری ٹیکنیشن
12۔ Echo ٹیکنیشن
13۔ ڈائلائیسز ٹیکنیشن
14۔ CT سکین ٹیکنیشن
15۔ OT ٹیکنیشن
16۔ CSSD ٹیکنیشن
17۔ سٹاف نرس

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458, 0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

5جون 2015ء

5:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:15 am	درس ملفوظات
5:30 am	یسرنا القرآن
5:50 am	Crawley بیت الذکر کا افتتاح
7:25 am	سپینش سروس
8:05 am	پشتو مذاکرہ
8:55 am	ترجمۃ القرآن کلاس 15 جولائی 1994ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:55 am	دینی وفقہی مسائل
12:35 pm	سیرت النبی ﷺ
1:15 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء کا پہلا دن براہ راست نشریات کا آغاز
4:45 pm	پرچم کشائی
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء پہلے دن کی کارروائی براہ راست نشریات
11:40 pm	عالمی خبریں

6جون 2015ء

12:00 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء نشر مکرر
1:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5جون 2015ء
2:00 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء نشر مکرر
7:35 am	دینی وفقہی مسائل
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5جون 2015ء
9:20 am	سیرت النبی ﷺ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	الترتیل
11:45 am	سٹوری ٹائم
12:15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015 دوسرے دن کی کارروائی
3:00 pm	حضور انور کا مستورات سے خطاب، جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء لجنہ جلسہ گاہ سے براہ راست
5:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015 دوسرے دن کی کارروائی
7:00 pm	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب، جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء براہ راست
11:35 pm	عالمی خبریں

درخواست دعا

مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی تحریر کرتے ہیں۔ میرا بیٹا ابدال احمد عمر 3 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ نیز میرے والد مکرم احمد دین صاحب ولد امام دین صاحب دارالنصر وسطی بعمر 78 ٹانگ کی ہڈی میں فریکچر کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے والد صاحب اور بیٹے کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

اٹھوال فیبرکس

لان ھی لان لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل سیل

مردانہ سوٹ 500 رنگ کی گارنٹی کے ساتھ

سٹی مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914

رحمت لیدر سٹور

اٹیچی، بریف کیس، سفری بیگ، ٹرالی بیگ، سکول بیگ، لیڈیز پرس، لیڈیز ہینڈ بیگ

محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

شاہد مبشر رندھاوا: 03467262110

لبرٹی فیبرکس

گل احمد، SANA & SAFINAZ, NISHAT

فردوس، Warda Print، اتحاد، لاکھانی، CHARIZMA

NATION, MARJAN کے علاوہ

نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اوریجنل بوتیک کے علاوہ

اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں

اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-476213312

ارشد کمپوزنگ سنٹر

کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

0332-7077571,047-6212810

E-mail:arshadrabwah@gmail.com

شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز

نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

ربوہ میں مناسب قیمت پر اعلیٰ معیار کی روایات کا ضامن

موسم گرما کی نئی اور منفرد ورائٹی پر سیل کا آغاز

مردانہ، زنانہ اور بچگان کے جدید ڈیزائنز کا مرکز

مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

ACS Now Delivering the Best VIA Uk DHL

Asian Courier Service

International Courier & Cargo Service

Introducing First Time **European Company** in Pakistan

برطانیہ، جرمنی، امریکہ، کینیڈا اور دیگر ممالک پر خصوصی پیکج

☆سروس بذریعہ FED-EX, DHL ☆سامان گھر سے پک کرنے کی سہولت

☆سامان کا تحفظ ہماری ذمہ داری

URGENT DELIVERY

Time Definite Delivery, 1 Week Delivery All Around the World

Door To Door Service

0333-5376761

Shop# 4-5, Basement of Bakeman plaza, Adan Market, G-11/2 Islamabad

H # 453-O,Main Double Road Sector G-11/3, Islamabad

E-mail:farhan3000@hotmail.com

website: www.acs.co.uk

سیل۔ سیل۔ سیل

● ریڈی میڈ پردہ جات،

● بیڈشیٹ، کراکری،

● ڈنرسیٹ، مار بل،

● چینی اور پلاسٹک

پاک کراکری سٹور

گولبازار ربوہ

PH:047-6211007

ربوہ میں طلوع وغروب 5جون

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:13

ایم ٹی اے کے پروگرام

5جون 2015ء

5:50 am	Crawley بیت الذکر کا افتتاح
8:55 am	ترجمۃ القرآن کلاس 15 جولائی 1994ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	دینی وفقہی مسائل
1:15 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء کا پہلا دن براہ راست نشریات کا آغاز
4:45 pm	پرچم کشائی
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء پہلے دن کی کارروائی براہ راست نشریات

مکان برائے فروخت

چھ مرلے پر محیط، دومنزلہ مکان نصرت جہاں سکول اور مدرسۃ الحفظ کے عین عقب میں واقع مکان نمبر 35 شکور پارک ربوہ

رابطہ: 0332-7052773,0336-7057657

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

جرمن ادویات کا مرکز

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510

عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0344-7801578

کریسنٹ فیبرکس

سلے سلائے سوٹ۔ کراچی کی فینسی بوتیک۔ اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد

0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام

بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت

24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس

0331-6963364,047-6550653

FR-10